More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سبق نمبر: ۱۰

بجلی کی دریافت

سوال نمبر: (۱) درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

(الف) بجلی کس نے دریافت کی تھی؟ تحریر کیجیے۔

جواب: تھیلز آف ملیٹس نے بجلی (برقِ سکونی) دریافت کی۔ جبکہ ۱۷۰۰ء میں الیکٹری سٹی کا لفظ سائنسدان ولیم گلبرٹ نے لاطینی زبان کے لفظ "الیکٹراس" سے اخذ کیا"۔ تاہم بنجمن فرینک لائن کو بجلی کا دریافت کنندہ کہا جاتا ہے۔

(ب) برقِ سکونی اور برقِ رواں کے فرق کو واضح کیجیے۔

جواب: برق سکونی اور برقِ رواں بجلی کی دو اقسام ہیں۔

برق سکونی (------)(AC) بجلی کے تاروں میں انتہائی معمولی وقفے کے ساتھ بہتی ہے۔ یعنی اس کا کرنٹ (برقی رو) مسلسل نہیں بہتی بلکہ سیکنڈ کے بھی سینکڑوں حصے کا وقفہ لیتی ہے۔ یہ ہی وجہ ہے کہ برقِ سکونی کا جھٹکا کھانے والا اکثر بچ جاتا ہے کیونکہ وہ جس تیزی سے کرنٹ لگنے کے بعد ہاتھ یا بدن کو دُور ہٹاتا ہے وہ اُسی وقفے کے دوران تار سے الگ ہو جاتا ہے۔

برقِ رواں (____)(DC) بجلی کے تاروں میں مسلسل بہتی ہے اور کسی بھی لمحے نہیں رُکتی۔ یہی وجہ ہے کہ برقِ رواں سے کرنٹ لگنے کے بعد انسان بجلی کے تار سے چپک جاتا ہے۔

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(ج) الیکٹری سٹی کس زبان کا لفظ ہے؟

جواب: لفظ "الیکٹری سٹی" لاطینی زبان کے لفظ "الیکٹراس" سے لیا گیا ہے۔

(د) ۱۹۳۶ء میں سائنس دانوں نے کیا دریافت کیا تھا؟

جواب: ۱۹۳۶ء میں سائنسدانوں نے پرانے زمانے کے ایسے برتن دریافت کیے جو بیٹری سے مشابہ تھے کیونکہ ان میں پلیٹیں بھی موجود تھیں۔ جس سے ظاہر ہُوا کہ انسان بجلی کے استعمال سے بہت پہلے واقف ہو چکا تھا۔

سوال نمبر:(۲) روزمرّہ کی زندگی میں بجلی کے چند استعمال بتائیے۔

جواب: بجلی کے بلب، روشنی کرتے ہیں۔ فریج، کمپیوٹر، ٹی وی اور موبائل فون سب ہی بجلی سے چلتے ہیں۔

سوال نمبر:(۳) درج ذیل دُرست جواب پر صحیح کا نشان (✓) لگائیے۔

(الف) الیکٹری سٹی کا لفظ وجود میں آیا تھا۔

(۱) ۱۸۰۰ء میں (۲) ۱۵۰۰ء میں (۳) ۱۶۰۰ء (۴) ۱۷۰۰ء

(ب) الیکٹرو اسٹیٹک جنریٹر ایجاد کیا تھا:

(۱) مائیکل فراڈے نے (۲) اوٹو وان گیورک نے

(۳) رابرٹ بوائل نے (۴) ولیم گلبرٹ نے

(ج) جن اشیاء میں سے بجلی گُزر سکتی ہے اُن کی لسٹ بنائی تھی:

(۱) ہیزی کیونڈش (۲) وولٹا نے (۳) ایڈیسن نے (۴) نیکولا ٹسیلا نے

(د) تجارتی بنیاد پر بجلی تیار کی:

(۱) نیکولا ٹھیسلا نے (۲) بنجمن فرینک لائن نے

(۳) تھیلز آف ملی ٹس نے (۴) رابرٹ برائل نے

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(ہ) بجلی نے انسانی زندگی میں پیدا کر دی:

(۱) حیرانی (۲) دُشواری (۳) بے چینی (۴) آسانی

سوال نمبر: (۴) درج ذیل میں سے دُرست جواب کے آگے صحیح کا نشان (✓) لگائیے:

(۱) ساکن بجلی کی دریافت تھیلیز آف ملی ٹس نے کی۔ [✓]

(۲) برقِ سکونی تاروں میں بہتی ہے۔ [✓]

(۳) فضاء میں پتنگ اُڑانے کا تجربہ وولٹا نے کیا تھا۔ [X]

(۴) الیکٹراس لاطینی زبان کا لفظ ہے۔ [✓]

(۵) آج کل تجارتی بنیادوں پر بجلی ڈیموں سے بھی پیدا کی جاتی ہے۔ [✓]

سوال نمبر: (۵) کالم 'الف' کے الفاظ کو کالم 'ب' کے دُرست الفاظ سے ملائیے:

الف	ب
تجارتی بجلی	نیکولا تھیسلا
ایڈیسن	بلب
مائیکل فیراڈے	برقِ رواں
ہیزی کیونڈش	فہرست
مقناطیسی قوت	کشش

سوال نمبر: (۶) مندرجہ ذیل جملے روزمرّہ محاورے کے لحاظ سے دُرست کر کے لکھیے:

(الف) جان میں مان آئی۔ (جان میں جان آگئی)

(ب) گھُپ اُجالا ہے۔ (گھُپ اندھیرا)

(ج) ایجاد ضرورت کی ماں ہے۔ (ضرورت ایجاد کی ماں ہے)

(د) بجلی کی دریافت کا سہرا بنجمن فرینک کے سر پر ہے۔ (....سہرا بنجمن فرینک)

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

کے سر ہے)

(ہ) انسان یہ مشاہدہ صدیوں سے گزر رہا ہے۔ (انسان یہ مشاہدہ صدیوں سے کرتا آرہا ہے)

سوال نمبر: (۷) مندرجہ ذیل لاحقے استعمال کرتے ہوئے ہر لاحقے کے ساتھ تین تین الفاظ بنائیں۔

لاحقے	الفاظ
دان	خاندان ۔ پاندان ۔ گلدان
ناک	خطرناک ۔ خوفناک ۔ دردناک
گاہ	درس گاہ ۔ کمین گاہ ۔ چراگاہ

سوال نمبر: (۸) بجلی کے فوائد اور اہمیت پر ایک مضمون لکھیں۔

جواب:

بجلی کے فوائد اور اہمیت

بجلی ہماری زندگی کا لازمی جزو بن چکی ہے۔ بغیر بجلی کے زندگی کا تصوّر نا ممکن نظر آتا ہے۔ ہمیں اُٹھتے، بیٹھتے، چلتے، پھرتے، سوتے، جاگتے، سفر میں، کام کرتے ہوئے، غرض یہ کہ ہر جگہ بجلی کی ضرورت ہوتی ہے۔ کہیں یہ ضرورت روشنی کے لئے ہوتی ہے تو کہیں کسی مشینری کو چلانے کے لئے۔

بجلی کے فوائد:

بجلی نے ہماری زندگی سے محنت و مشقت کو بہت حد تک دُور کر دیا ہے۔ اب خواتین کو سل پر مصالحہ یا چٹنی پیسنے کی مشقت کے بجائے بجلی کے گرائنڈر سے سیکنڈز میں چٹنی مل جاتی ہے۔ کھانا گرم کرنے کے لئے الیکٹرک اوون موجود ہے۔ دنیا

بھر سے رابطہ رکھنے کے لئے موبائل فون اور انٹرنیٹ کی سہولت ۔ رات کو ہر گھر، گلی محلے اور شاہراہوں کو دن کی طرح روشن رکھنے کے لئے بجلی کے بلب موجود ہیں ۔ اب تو شیو بھی بجلی کے شیور سے چشمِ زدن میں کیا جا سکتا ہے ۔ فریج، ڈیپ فریزر، بجلی کے پنکھے، ائیر کنڈیشنرز، عمارتوں میں لِفٹ اور تو اور خلائی جہازوں کو خلاء میں جانا یہ سب بجلی کے مرہونِ مِنّت ہیں ۔ تعلیم ہو، طِب ہو، صنعت ہو، دُکانداری ہو، صنعتیں ہوں یا عسکری ضروریات سب میں بجلی کا کردار سب سے اہم ہے ۔

بجلی کی اہمیت:

بجلی اس لئے اہم ہے کہ آج ہمارے معاشرے میں ہر جگہ بجلی سے چلنے والی مشنریز استعمال کی جا رہی ہیں ۔ گھریلو ضروریات ہوں، دفتری معاملات ہوں، ذرائع مواصلات ہوں، شوبزنس ہو، صنعت کاری ہو یا کاروبار ہر شعبے میں بجلی سے چلنے والی مشنری استعمال کی جا رہی ہیں ۔ اگر بجلی نہ ہو تو ہم ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہیں اور زندگی مفلوج ہو کر رہ جائے ۔

---

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com